

مهموز الفاء فعل امر قاعدة

تَأْكُلُ كَامِرٌ كُلٌّ اور تَأْخُذُ كَامِرٌ مُحَمَّدٌ یہ مثالیں قاعدة سے ہٹ کر آتی ہیں۔ ان کا امر کا پہلا حرف (فاء کلمہ) أ حذف کر دیا جاتا ہے۔

The amr form تَأْكُلُ is, كُنْ and from تَأْخُذُ. مُحَمَّدٌ These forms are irregular and the first radical (ء) is omitted.

التقاء الساكنين قاعدة

اگر امر مخاطب واحد کے بعد کوئی ایسا اسم آجائے جو ہمزة الوصل سے شروع ہو تو التقاء الساكنين (دو ساکنوں کے جمع ہونے) سے بچنے کے لیے امر کے آخری حرف کو کسرة دیا جائیگا۔

اشْرِبِ الْمَاءَ (پانی پیو) (drink water) اخذِ الْكِتَابَ (کتاب لو) (take the book)

If the amr of the second person singular is followed by a word commencing with "hamza tul-wasl", the last letter of the amr is given kasrah to avoid the combination of two sakin.

مبتدا نكرة

Indefinite Mubtada

جملہ اسمیہ میں ہم نے پڑھا مبتدا عام طور پر معرفہ ہوتا ہے۔ لیکن کچھ استثنائی حالتوں میں مبتدا نکرہ بھی ہوتا ہے۔ ان میں سے ایک حالت یہ ہے کہ جب مبتدا سے پہلے اداة استفہام آجائے تو مبتدا نکرہ ہوتا ہے۔

We have read that in nominal sentence that mubtada is usually definite. But in exceptional cases mubtada can be indefinite. One of these situations is that when "اداة استفہام" comes before mubtada then it will be indefinite.

أعقوبٌ في الفصل؟ کیا کلاس میں بچھو ہے؟

﴿أَلَيْهَ مَعَ اللَّهِ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ﴾ سورة النمل - (27)

کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت و عبرت حاصل کرتے ہو

Is there a deity with Allah? Little do you remember.

فَإِنَّ (کیونکہ)

Because

اِنَّ سے پہلے ف حرف کا اضافہ کرنے سے فِإِنَّ کا معنی "کیونکہ" ہو جاتا ہے۔ فِإِنَّ کو ایک مفرد کلمہ سمجھا جائے گا۔

By adding the letter "ف" before اِنَّ the meaning of "فِإِنَّ" becomes "because". فِإِنَّ will be considered as a single word.

اغسل المندیل فإنه وسخ (رومال دھودو کیونکہ وہ میلا ہے) Wash the hancarchive for it is dirty.